خیال و خامہ

جاوید احمد غامدی

O

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

خطرۂ افتاد ہو آتے ہیں پھر بھی بے درنگ
اپنے صحراؤں میں آہو، اپنے دریا میں نہنگ

پردگی ہاے تصور سے نہاں آئینہ رو
دیکھتا ہوں روبرو تو عقل رہ جاتی ہے دنگ

رنگ خوشبو کی طرح آوارۂ شوقِ طلب
اُس کی خوشبو رنگِ آوارہ کی صورت ہفت رنگ

نغمہ زن تارِ نفس پر انگلیوں کے رقص میں
زخمہ ور کے ہاتھ میں خاموش بھی، گویا بھی چنگ

اپنی بربادی پہ نازاں اِن کے سب پیر و جواں
ایک طرفہ خودکشی ہے اب مسلمانوں کی جنگ

ایک ہو کا منتظر ہے گنبدِ نیلوفری
ٹوٹ کر گرنے کو ہیں اِس کے پرانے خشت و سنگ

زہرہ و مریخ پر اتریں گے یورپ کے جہاز
دیکھنا ہفت آسماں تک ہم اڑائیں گے پتنگ

[۲/ جون ۲۰۱۱ء]

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org